اُلّاس

پرائمر

حصہ-4

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
National Council of Educational Research and Training

پیش لفظ

قومی تعلیمی پالیسی 2020 پندرہ سال یا اس سے زیادہ کی عمر کے ان سبھی لوگوں کو خواندہ بنانے کی خواہش کا اظہار کرتی ہے جو بعض اسباب سے خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت حاصل نہیں کر سکے۔ اس سیاق میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے نکات کو عملی شکل دینے کے لیے یکم اپریل 2022 سے حکومت ہند کی طرف سے اُلّاس (**نو بھارت ساکشرتا پروگرام**) کا آغاز کیا گیا ہے جس میں تعلیم بالغان کے سبھی پہلو شامل ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد نہ صرف بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت پیدا کرنا ہے بلکہ اکیسویں صدی کے شہری کے لیے اپنے ضروری دیگر عوامل کو بھی شامل کرنا ہے۔ مثلاً زندگی کی اہم ہنر مندیاں (روپے پیسے سے متعلق خواندگی، ڈیجیٹل خواندگی، کاروباری ہنر مندی، نگہداشت و بیداری صحت کے ہمراہ نگہداشتِ اطفال اور تعلیم و خاندانی بہبود)، پیشہ ورانہ ہنر مندی کا فروغ (مقامی روزگار کے حصول کے نقطۂ نظر سے)، بنیادی تعلیم (ابتدائی، مڈل اور ثانوی سطح کی صلاحیت کے ہمراہ)، مسلسل تعلیم (آرٹ، سائنس، ٹیکنالوجی، ثقافت، کھیل اور تفریح مجموعی تعلیم بالغان کی درسیات کے ہمراہ مقامی آموز گاروں کے لیے دلچسپی یا افادیت کے دیگر موضوعات جیسے زندگی کی ہنر مندیوں پر زیادہ ترقی یافتہ مواد کے ہمراہ)۔ اس طرح یہ اسکیم انسانی شخصیت کے ارتقا کو کلی طور پر دیکھتی ہے اور انصاف پسند، تعقل پسند اور باشعور شہری کی تخلیق کرتی ہے۔

اُلّاس کے دستاویز میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ملک میں 15 سال اور اس سے زیادہ کے زمرۂ عمر میں غیر خواندہ افراد کی کل تعداد 25.76 کروڑ (مرد 9.08 کروڑ، عورتیں 16.68 کروڑ) ہے۔ 10-2009 سے 18-2017 کے دوران ساکشر بھارت پروگرام کے تحت خواندہ کی حیثیت سے تصدیق شدہ افراد 7.64 کروڑ کی ترقی کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ موجودہ زمانے میں بھارت میں تقریباً 18.12 کروڑ بالغ افراد ابھی بھی ناخواندہ ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی سال 2020 سے 2030 تک 100% خواندگی کے حصول کا ہدف مقرر کرتی ہے اور این۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی میں قومی خواندگی مرکز (CNCL) کے قیام کی سفارش کرتی ہے۔ اس ہدف کے حصول کے لیے قومی اور صوبائی سطح پر کئی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔

یہ ممکن ہے کہ '**اُلّاس**' میں شامل آموز گار چاہے خواندہ نہ ہوں لیکن وہ تعلیم یافتہ ہوں گے اور اپنی زندگی کی جدوجہد، مسائل کا سامنا کرنے اور مناسب فیصلہ لینے پر قادر بھی ہوں گے۔ یہ آموز گار اپنی زندگی کے الگ الگ سیاقوں میں اپنی زبان یا زبانوں کا بول چال میں استعمال بھی کرتے ہیں اور ریاضیاتی فہم کے ساتھ اپنے اپنے کاموں میں لین دین بھی کرتے ہیں۔ انھیں صرف پڑھنا لکھنا اور اعداد شماری سیکھنے کی ضرورت ہے جس سے مفید اور باوقار زندگی گزارنے کی راہ ہموار ہو سکے۔

خواندگی ایک وسیع تصور ہے جو صرف حروف یا اعداد و شمار کا علم حاصل کرنے تک محدود نہیں ہے بلکہ مختلف سیاقوں میں موضوع کو بصری، سمعی اور ڈیجیٹل مواد کا استعمال کر کے پہچاننے، سمجھنے، تخلیق کرنے، حساب لگانے اور تبادلۂ خیال کی صلاحیت ہے۔

(بین الاقوامی خواندگی تنظیم (آئی۔ایل۔اے) سے ماخوذ)۔اس شکل میں بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی قابلِ عمل ہے اور زندگی کو بہتر طور پر جینے میں مدد کرتی ہے۔

بنیادی خواندگی کا حصول، تعلیم کا حصول اور ذریعۂ معاش کے مواقع کا حصول ہر شہری کا حق ہے۔خواندگی اور بنیادی تعلیم کسی کے شخصی، شہری، سماجی، اقتصادی اور زندگی گزارنے کی تعلیم کے مواقع کی ایک نئی دنیا کھول دیتی ہے۔ یہ نئی دنیا انسان کو پونجی اور پیشہ ورانہ دونوں ہی سطحوں پر آگے بڑھانے میں مدد کرتی ہے۔قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اس پس منظر کو ذہن میں رکھتے ہوئے اُلّاس کے تحت ناخواندہ آموز گاروں کے لیے **اُلّاس پرائمر** (4 حصوں میں) کی تشکیل کی گئی ہے۔ یہ **پرائمر** (Primers) مجموعی شکل میں بنائے گئے ہیں جس میں زبان اور ریاضی دونوں شامل ہیں۔موضوع و مواد کی شکل میں 13 موضوعات مقرر کیے گئے ہیں جو عام طور پر ہمارے آس پاس دکھائی دیتے ہیں۔ یہ موضوعات ہیں :خاندان اور پڑوس، بات چیت، ہمارے آس پاس، کھانا پینا اور صحت، ووٹنگ، قانونی خواندگی، آفات سے نپٹنا، وقت، سفر، تفریح، روپیے پیسے سے متعلق خواندگی، ماحول کے تئیں بیداری وغیرہ۔ زبان کے تحت انہی موضوعات سے متعلق بامعنی، جامع اور دلچسپ مواد اور روزمرہ کے حساب کتاب کے ساتھ اردو زبان اور حساب کو پڑھنے کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ آموز گاروں کے پڑھنے لکھنے اور حساب کو سیکھنے میں مدد کے لیے ایک ہدایت نامہ بھی تیار کیا گیا ہے۔ یہ ہدایت نامہ اساتذہ/تسہیل کاروں کے استعمال میں آئے گا جو سیکھنے میں آموز گاروں کی مدد کرے گا۔اس ہدایت نامے میں خواندگی کا وسیع پس منظر، زبان اور ریاضی کی آموزش کا نکتہ اور سیکھنے سکھانے کے عمل پر تفصیل سے گفتگو کی گئی ہے۔ **پرائمر** اور ہدایت نامے میں دیے گئے نکات تجویز کے طور پر ہیں۔ آموز گاروں کی سطح، صلاحیت، ضروریات اور مقامی حالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان میں حسب ضرورت تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

اُلّاس پرائمر میں شامل بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت سے متعلق نکات کو مرکز میں رکھتے ہوئے آموز گاروں/رضا کار اساتذہ کے لیے آن لائن ماڈیول یا ویڈیو پروگرام بھی وضع کیے گئے ہیں جو دِکشا پورٹل (DIKSHA Portal) پر **سب کے لیے شِکشا ورٹیکل** اور این سی ای آر ٹی کے یوٹیوب چینل NCERTOFFICIAL@ پر دستیاب ہیں۔ان ہدایت ناموں اور ویڈیو پروگراموں کی مدد سے آموز گاروں کو سیکھنے سکھانے میں مدد ملے گی۔

کونسل **پرائمر** اور ہدایت نامے کی تیاری میں شامل سبھی مضامین کے ماہرین، کونسل کے اراکینِ شعبہ، کارکنانِ انتظامیہ کی مسلسل محنت کے لیے ممنونیت کا اظہار کرتی ہے۔ ساتھ ہی ان سبھی تخلیق کاروں اور اداروں کی بھی شکر گزار ہے جنھوں نے اپنے مواد اور معاونین کی مدد لینے میں فراخدلانہ تعاون دیا۔ چار حصوں پر مشتمل اس **پرائمر** کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ کی تجاویز کا خیر مقدم ہے۔

دنیش پرساد سکلانی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

فروری 2024

نئی دہلی

رضا کار اساتذہ سے دو باتیں

بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی 'جن جن سا کشر' (تعلیمِ بالغان) کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس کا مقصد 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے اُن آموز گاروں کو خواندہ بنانا ہے جو پڑھے ہوئے ہیں لیکن حروف سے واقف نہیں ہیں یا ناخواندہ ہیں۔ اُلّاس کے تحت انھیں پڑھنے، لکھنے اور اعداد شناسی کے ہنر کو اُن آموز گاروں تک پہنچانا ہے جو کسی وجہ سے اسکولی تعلیم کا حصہ نہیں بن سکے یا اُسے جاری نہیں رکھ سکے۔ اس لیے ممکن ہے کہ سماجی شعور کے مراکز یا آپ کے رابطے میں آنے والے ناخواندہ آموز گار پڑھنے لکھنے کے عمل میں الگ الگ سطحوں پر ہوں۔

ہمیں اس پر توجہ دینی چاہیے کہ آموز گار سمجھ دار ہیں اور انھیں زندگی گزارنے کا ایک لمبا تجربہ ہے۔ وہ اپنی زندگی میں مخالف حالات کا سامنا کرتے ہیں اور انھیں اپنے حق میں ساز گار بنا لینے کا ہنر بھی جانتے ہیں۔ ہوسکتا ہے ان میں سے بیشتر افراد کام کاجی ہوں جو گھر پر یا باہر کسی نہ کسی کام کاج میں لگے ہوئے ہوں یا پھر زندگی کی کوئی ذمہ داری نبھا رہے ہوں۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ خواندگی / پڑھنا لکھنا اور ریاضی کی سمجھ اُن کی روزمرہ زندگی کو مزید آسان بنائے جس کی مدد سے وہ اپنے تجربے اور سمجھ (صلاحیت) میں مزید گہرائی اور وسعت لاسکیں۔ ساتھ ہی وہ ان صلاحیتوں کا استعمال زندگی کے مختلف حالات میں کرسکیں۔ اس کا امکان ہے کہ اس سے اُن کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔

رضا کار اساتذہ کی حیثیت سے ہمارے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ:

- خواندہ بننے میں ہم جن آموز گاروں کی مدد کرنے جا رہے ہیں وہ 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ اُن کے پاس ہم سے زیادہ تجربات کا خزانہ ہو۔ اُن کے تجربات کے احترام کی توقع کی جاتی ہے۔
- وہ اپنے روزمرہ کاموں کو اپنے طریقے سے کر لیتے ہیں۔ اُن کی کارکردگی کی ستائش کی توقع کی جاتی ہے۔
- وہ تبھی پڑھیں گے جب انھیں پڑھنا مفید لگے گا۔ آموز گاروں کو پوری تیاری سے پڑھائیں تاکہ وہ جو پڑھ رہے ہیں اس کا فائدہ اُنھیں مل سکے۔ اس سے ہم بھی بہت کچھ نیا سیکھیں گے اور آپ کی خود اعتمادی میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس لیے، ہم پوری تیاری، محنت اور احترام کے ساتھ آموز گاروں کو پڑھائیں۔
- **اُلّاس پرائمر** اُردو زبان اور ریاضی کی مجموعی شکل ہے۔ اس کے ہر ایک سبق میں اُردو زبان کی صلاحیتوں اور ریاضی کی صلاحیتوں کے فروغ کے لیے کافی جگہ ہے۔
- آموز گار اُردو زبان سننے اور بولنے پر قادر رہیں لیکن شاید پڑھنے لکھنے کا موقع نہ ملنے کی وجہ سے وہ پڑھنے لکھنے میں کسی طرح کی مشکل

محسوس کرتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بعض آموز گاروں کو تھوڑی بہت حروف شناسی آتی ہو۔اسی طرح آموز گار کے پاس ریاضی کے زبانی استعمال کی ہنرمندی اور اعداد شناسی کے لیے مناسب مواقع تو ہوں لیکن اعداد کی شناخت اور مختلف اقسام کے ریاضیاتی مسائل حل کرنے میں انھیں مشکل ہوتی ہو۔

- اسباق میں پوری تصویر، کہانی، نظم یا دیگر دلچسپ مواد کے ذریعہ اُردو زبان کے کچھ نئے حروف، الفاظ اور قابلِ مطالعہ چیز کو پڑھنا لکھنا سکھایا گیا ہے۔اس مطالعاتی مواد کے سیاق میں ریاضی کے اعداد شمار کرنا اور مسائل حل کرنا سکھایا گیا ہے۔ہم چاہیں تو تدریسی نکات کو سامنے رکھتے ہوئے اضافی مقامی وسائل اور سامان کا استعمال کر سکتے ہیں۔اس سے ہم آموز گاروں کی سطح، اُن کی صلاحیت اور ضروریات کو ذہن میں رکھتے ہوئے مطالعاتی مواد فراہم کر سکتے ہیں۔
- **پرائمر** میں دی گئی تصویروں کا بھر پور استعمال کریں۔تصویریں اندازہ لگا کر پڑھنا لکھنا سیکھنے میں مددگار ہوں گی۔تصویروں میں کوئی چیز بھی ہوسکتی ہے اور پورا عمل اور واقعہ بھی۔ ضرورت کے مطابق تصویروں کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔تصویریں آموز گاروں کو بات چیت کرنے اور اپنے تجربوں میں ساجھے داری کی دعوت دیتی ہیں۔
- **اُلّاس** کے پہلے صفحہ پر خاص طور پر آموز گاروں کے لکھنے کے لیے مناسب جگہ دی گئی ہے تاکہ وہ اپنا نام، پتہ اور رابطے کا ذریعہ (فون نمبر) لکھیں۔آموز گاروں کی زندگی میں ایسے مواقع بار بار آتے ہیں جب انھیں اپنا نام وغیرہ لکھنا ہوتا ہے۔یہ کام اُن کی زندگی سے بہت نزدیک سے جڑا ہوا ہے۔ہوسکتا ہے وہ اپنا نام نہ لکھ پا رہے ہوں تو ایسے آموز گاروں کو اُن کا نام، پتہ، فون نمبر وغیرہ ضروری معلومات لکھ کر دکھائیں اور دیکھ کر لکھنے میں اُن کی مدد کریں۔
- **اُلّاس پرائمر** کے چاروں حصوں کے آخر میں اُردو زبان کے حروفِ تہجی دیے گئے ہیں۔اس کا مقصد آموز گاروں کو اردو حروفِ تہجی سے متعارف کرانا ہے۔لیکن آغاز بامعنی مواد سے ہی ہوگا۔ایک بار حروف سے متعارف ہوجانے کے بعد حروفِ تہجی کی مدد سے آموز گاروں سے حروف کی پہچان کرائی جاسکتی ہے۔جو آموز گار پہلے سے ہی تھوڑی بہت حروف شناسی کی واقفیت رکھتے ہیں وہ اردو حروفِ تہجی کی جدول والے صفحہ کا استعمال پہلے بھی کر سکتے ہیں۔
- اردو حروفِ تہجی کی جدول کو بار بار دیکھنے سے آموز گاروں کی حروف شناسی کی صلاحیت مضبوط ہوتی ہے۔وہ اندازہ لگا کر حروف کو پہچاننے، پڑھنے اور لکھنے میں اس مہارت کا استعمال کر سکتے ہیں۔
- اردو زبان کے حروف کی پہچان کے ارد گرد زبان سے متعلق کھیلوں کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔مثال کے طور پر اردو حروفِ تہجی میں دیے گئے کسی ایک حرف سے شروع ہونے والے الفاظ بولنا یا ایک سے زیادہ حروف استعمال کرتے ہوئے الفاظ کو بولنا، پڑھنا اور لکھنا جیسے کھیل بھی مددگار ہوسکتے ہیں۔
- اردو حروفِ تہجی کو ایک ایک حروف کے جال کی شکل میں استعمال کرتے ہوئے الفاظ بنانے کا کام بھی کھیل کی شکل میں کرایا جاسکتا

ہے۔اس حروف جال میں سیکھے ہوئے حروف /اعراب لیے جاسکتے ہیں۔

- **پرائمر** کے اختتام پر دیے گئے حروف تہجی کو آموز گاران پڑھنے، لکھنے اور سیکھنے کے دوران کبھی بھی دیکھ سکتے ہیں اور پڑھنے لکھنے میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔

آموز گاروں کو پڑھانے کے دوران قابلِ توجہ باتیں:

- اپنے طالب علم کو جانیں۔ ہم اپنے آموز گار کے بارے میں جانیں کہ کیا انھیں بالکل بھی پڑھنا لکھنا نہیں آتا یا وہ پہلے سے کچھ پڑھنا لکھنا جانتے ہیں یا پھر انھیں صرف حروف کی پہچان ہے یا پھر وہ صرف اپنا نام ہی لکھنا جانتے ہیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ اعداد شناسی سے واقف نہ ہوں یا ریاضی کے اعداد اور اعداد شماری کے مقررہ طریقے جانتے ہوں۔ اُن کے بارے میں، اُن کی پسند اور ناپسند، سکھ دکھ، خاندان، تفکرات اور جدوجہد کو بھی جانیں تاکہ جب ہم سیکھنے سکھانے کا عمل شروع کریں تو اُن کی زندگی کے حالات و واقعات کو بھی ذہن میں رکھتے ہوئے بات چیت کرسکیں۔ باتوں باتوں میں انھیں حوصلہ مل سکے اور وہ خود کو بااختیار محسوس کرسکیں۔ ہماری انسانی ہمدردی اُن کی زندگی کے بے شمار دکھ بھرے پہلوؤں سے اُن کی توجہ ہٹا سکتی ہے۔

- اپنی پڑھنے پڑھانے کی سرگرمیوں کو پُرکشش بنائیں۔ آپ کے آس پاس ایسی کئی چیزیں ہوں گی جو سبق کی تدریس کے لیے مفید ہوسکتی ہیں۔ سبق سے متعلق ایسی دستیاب چیزوں مثلاً کوئی اخبار، رسالہ، اشتہار، بجلی کا بل، ریل گاڑی کا ٹکٹ وغیرہ کا موزوں طور پر استعمال کریں۔

- آموز گار کو اپنی بات کہنے کا موقع دیں۔ خود زیادہ بولنے سے بچیں۔ آموز گار کو اظہارِ خیال کرنے، بحث کرنے کا بھرپور موقع دیں۔ ہوسکتا ہے ہماری خواہش بہت زیادہ معلومات دینے کی ہو۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا ہے کہ ہمارے آموز گار پہلے سے ہی بہت کچھ جانتے ہیں۔ بلکہ ہم خود اُن کی معلومات اور تجربات سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اس کے لیے ہم اُن کا شکریہ ادا کرنا نہ بھولیں۔

- اضافی مطالعاتی مواد استعمال کریں۔ **اُلّاس** کے ہر ایک سبق کو پڑھ کر اُس سے تعلق رکھنے والا مختلف نوعیتوں کا بامعنی مطالعاتی مواد اکٹھا کریں، جو دلچسپ ہو اور آس پاس آسانی سے دستیاب ہو۔ اس سے پڑھی جارہی زیرِ مطالعہ چیز کو سمجھنا آسان ہوگا اور آموز گار اُس سے اپنا تعلق قائم کرسکیں گے۔

- آموز گار کے تئیں حساس اور مثبت نقطۂ نظر رکھیں۔ ہم یہ نہ سوچیں کہ ہم عمر میں چھوٹے ہیں تو وہ ہماری باتوں پر سنجیدگی سے غور نہیں کریں گے۔ وہ آپ کو بھرپور احترام اور محبت دیں گے کیوں کہ ہم پڑھنے لکھنے اور اعداد کا شعور پیدا کرنے میں اُن کی مدد کر رہے ہیں۔ آپ بہت ہی سمجھ دار، تجربہ کار اور حساس فرد ہیں، پھر بھی یہ یاد دلانا ضروری ہے کہ اُن کے کام کاج، لباس، تلفظ یا اُٹھنے بیٹھنے کے طور طریقوں پر کسی طرح کا منفی تبصرہ نہ کریں۔

- آموز گار کی سہولت کا دھیان رکھیں۔ پڑھنے پڑھانے کا وقت، مقام، حد وغیرہ کا تعین آموز گار کے مطابق ہی رکھیں۔ آموز گاروں کے لیے بیٹھنے کی سہولت کچھ اس طرح سے ہو کہ وہ آرام سے بیٹھ سکیں اور جب ہم انھیں حروف اور الفاظ پڑھ کر دکھا رہے ہوں تو وہ آسانی سے دیکھ بھی سکیں۔ دری، مونڈھے وغیرہ کا پہلے سے ہی انتظام کر لیں جس سے زیادہ عمر والے جن آموز گاروں کے گھُٹنے وغیرہ میں درد ہو انھیں گھنٹہ دو گھنٹہ بیٹھنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔

- بنیادی ضروریات کا انتظام کرنا۔ جس جگہ پر ہم آموز گاروں کو پڑھا رہے ہوں وہاں پینے کے پانی کا انتظام کرنا ضروری ہوگا۔ وہاں معقول روشنی بھی ہونی چاہیے تاکہ آنکھوں پر زور نہ پڑے۔

- آموز گار کے تجربے اور ہنرمندی کا احترام کریں۔ ہمارے آموز گار کے پاس اپنی زندگی کے بہت سے تجربات ہیں۔ پڑھنا لکھنا سیکھنے میں ان تجربات کا بھرپور فائدہ اُٹھایا جائے تو آپ کے لیے پڑھنا، لکھنا، سکھانا آسان ہو جائے گا۔ ہمارے آموز گار کام کاجی ہیں۔ وہ طرح طرح کے ہنر جانتے ہوں گے۔ اُن کے کام کاج کی لفظیات اور ریاضیاتی ہنرمندیوں کا پڑھنا لکھنا سکھانے میں صحیح طرح سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پڑھنے لکھنے کے سیاق میں آپ کی سمجھ زیادہ ہے۔ کام کاج اور زندگی کے تجربوں کی بات کی جائے تو اُن کی سمجھ زیادہ ہے۔ آپ سے توقع ہے کہ آپ انھیں احترام سے مخاطب کریں گے۔ اُن کی عمر اور اُن کے تجربوں کو بھرپور احترام دیں گے۔

- آموز گار کے سیکھنے کے عمل کو سمجھیں۔ یہ ہوسکتا ہے کہ آپ نے جو کچھ آج سکھایا ہے وہ اسے دو تین دن بعد بھول جائیں۔ یہ بہت فطری بات ہے۔ اس لیے پچھلے سیکھے ہوئے کو دہرانا اور مشق کرنے کی ترغیب دینا ضروری ہوگا۔ ہر آموز گار کے سیکھنے کی رفتار اور طریقے میں فرق ہوگا اس بات کا خاص خیال رکھیں اور انھیں کی رفتار اور طریقے سے سیکھنے میں اُن کی مدد کریں۔ سیکھنے اور تبدیلی میں وقت لگتا ہے اس لیے صبر کا دامن نہ چھوڑیں۔ مرکز کے ماحول کو دلچسپ بنانے کے لیے کھیل، تقریبات اور تیوہاروں کی مناسبت سے مزے دار گیت وغیرہ بھی گائیں۔ گیت، قصے، کہانی، تجربات کی ساجھے داری سے ہم سیکھنے سکھانے کے نکات کو جوڑ سکتے ہیں۔ اس سے سیکھنے کے عمل کو دلچسپ بنایا جاسکتا ہے۔ سیکھنے کے لیے کسی محرک اور پُرلطف ماحول کا ہونا لازمی ہے۔

دلی تمناؤں کے ساتھ

اُوشا شرما

پروفیسر و انچارج

سی۔این۔سی۔ایل

این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

کمیٹی برائے درسی کتاب

صدر

- دنیش پرساد سکلانی، ڈائریکٹر این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

صلاح کار

- انوپ کمار راجپوت، پروفیسر وصدر شعبۂ اشاعت، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- رنجنا اروڑہ، پروفیسر وصدر شعبۂ نصابی مطالعات، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شری دھر شریواستو، جوائنٹ ڈائریکٹر، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- سندھیا سنگھ، پروفیسر وصدر شعبۂ تعلیم السنہ، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

تیاری کمیٹی

- قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی، پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- نجمہ رحمانی، پروفیسر وصدر شعبہ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
- نشاط فاروق، پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نسرین بیگم، پروفیسر بیکنٹھی دیوی گرلز کالج، آگرہ، یوپی
- اکشے کمار دکشت، منٹر ٹیچر ایجوکیشن، ڈائریکٹوریٹ، دہلی
- کامیشور راؤ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ریجنل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ، بھوپال، مدھیہ پردیش
- دھرم پرکاش، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبہ اِبتدائی تعلیم، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شمامہ بلال، پی۔جی۔ٹی اردو (ریٹائرڈ)، سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- فخر عالم، ٹی۔جی۔ٹی اردو، جواہر نودیہ وِدّیالیہ، گورکھپور، یوپی
- ماہِ طلعت، ٹی۔جی۔ٹی اردو، جامعہ مڈل اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نوشاد عالم، ٹرانسلیٹر، اکیڈمی آف پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- طاہرہ سلطان، فری لانسر، جامع مسجد، دہلی۔6
- ڈاکٹر شبنم ناز، لیکچرر اردو، سرودیہ کنیا وِدیالیہ، مدن پور کھادر، دہلی

- شباہت حسین، ٹی.جی.ٹی ریاضی، ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سینئر سیکنڈری اسکول، جعفر آباد، دہلی
- یاچنا گپتا، سینئر کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- یاسمین اشرف، کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ورشا سنگھل، جونیئر پروجیکٹ فیلو، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شوا شری واستو، کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ستیہ ویر سنگھ، پرنسپل، گورنمنٹ انٹر کالج، باغپت اتر پردیش
- شیام سشیل، رائٹر، وسُندھرا انکلیو، نئی دہلی
- سونالی، جونیئر پروجیکٹ فیلو، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ڈاکٹر جاوید عالم، جونئر پروجیکٹ فیلو، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- سونیکا کوشِک، صلاح کار، ٹاٹا ٹرسٹ، نئی دہلی
- چمن آرا خاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

جائزہ کمیٹی

- قاضی عبید الرحمن ہاشمی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- نجمہ رحمانی، پروفیسر وصدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
- نشاط فاروق، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نسرین بیگم، پروفیسر، بیکنٹھی دیوی گرلز کالج، آگرہ، یوپی
- شمامہ بلال، پی.جی.ٹی اردو (ریٹائرڈ)، سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- فخر عالم، ٹی.جی.ٹی اردو، جواہر نودیہ وِدّیالیہ، گورکھپور، یوپی
- ماہِ طلعت، ٹی.جی.ٹی اردو، جامعہ مڈل اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نوشاد عالم، ٹرانسلیٹر، اکیڈمی آف پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- طاہرہ سلطان، فری لانسر، جامع مسجد، دہلی۔6
- ڈاکٹر شبنم ناز، لیکچرر اردو، سرودیہ کنیا وِدیالیہ، مدن پور کھادر، دہلی
- شباہت حسین، ٹی.جی.ٹی ریاضی، ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سینئر سیکنڈری اسکول، جعفر آباد، دہلی
- چمن آرا خاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

- چمن آرا خاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

کونسل اُن تمام تخلیق کاروں کی ممنون ہے جن کی تخلیقات کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔ تخلیقات کی اشاعت کی اجازت کے لیے سُشیل شُکل، ڈائریکٹر اکتارا، بھوپال (دیوالی کے دیے)، سبھاش ویام اور درگابائی ویام، لوک چِتر کار، بھوپال (دَدریا لوک گیت) اور آنجہانی نرنکار دیو سیوک (ٹھیک سے پر)، شیام سُشیل (آوٗ بادل)، پربھات (گیانو، گیانی گیان اور شمابُوا کے پتر)، نشاط فاروق (مدد ملی تو کیسے اور میرا کھاتہ میری شان)، سیوم پرکاش (ہاں جی نا جی)، پریم پال شرما، ریٹائرڈ قائم مقام ڈائریکٹر، ریلوے بورڈ (گاندھی جی کی آتما سے) اور آیوشمان گوسوامی، صدر شعبۂ تعلیم، ریجنل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ، اجمیر (کہانیاں) کی کونسل شکر گزار ہے۔

اس کے ساتھ ہی کونسل تصویروں کی پیشکش کے لیے شَشی شیٹیے، نئی دہلی؛ سنیتا، لوک چِتر کار (مانڈنا اسلوب) جے پور، راجستھان؛ سبھاش ویام، لوک چِتر کار (گونڈ بھِتّی اسلوب)، بھوپال، مدھیہ پردیش؛ درگابُائی ویام، لوک چِتر کار (گونڈ بھِتّی اسلوب) بھوپال، مدھیہ پردیش؛ پرشانت سونی، اُدے پور، راجستھان؛ ساگرارن کلّے، نوئیڈا، اُتر پردیش؛ شُبھم لکھیرا، چندیری، مدھیہ پردیش؛ حبیب علی، گوالیار، مدھیہ پردیش؛ جتیندر چورسیا، دیواس، مدھیہ پردیش؛ ہری اوم پاٹیدار، دھار، مدھیہ پردیش؛ نِلیش گہلوت، دھار، مدھیہ پردیش؛ تاپوشی گھوشال، نئی دہلی؛ روچِن سونی، نئی دہلی؛ میوکھ گھوش، کولکاتا، مغربی بنگال؛ سچی دانند جھا، مدھوبنی، بہار؛ رادھا شیام راوت، بھونیشور، اُڑیسہ اور شریسی دت، مدھوبنی، بہار کی خاص طور پر ممنون ہے۔

کونسل انڈین الیکشن کمیشن، قومی خدمتِ رائے دہندگان پورٹل، ہندوستانی زرعی تحقیقی مرکز، وزارت برائے سماجی انصاف و حقوق، وزیر اعظم جَن دھن اسکیم، قومی انسدادِ آفات مقتدرہ، قومی خواندگی مشن مقتدرہ، اسٹیٹ ریسورس سینٹر، اندرو کے تئیں بھی ممنونیت کا اظہار کرتی ہے جن کی ویب سائٹ سے **پرائمر** کی تیاری کے لیے مفید مواد اور تصویریں حاصل ہوئیں۔

کونسل رہنما کتاب کی تشکیل کے مختلف مراحل میں تعاون کے لیے سی۔این۔سی۔ایل۔ سے وابستہ بانی بورا، سینئر کنسلٹنٹ؛ روہت نینوال، سینئر کنسلٹنٹ؛ جیوتی تیواری، کنسلٹنٹ؛ پرینکا، جونیئر پروجیکٹ فیلو، ڈاکٹر جاوید عالم، جونیئر پروجیکٹ فیلو؛ ڈی ٹی پی آپریٹر، محمد عاطر، واعظ الرحمٰن صدیقی؛ گرافک ڈیزائنر، ترون کمار نوگیا اور ٹائپسٹ جتیندر کی شکر گزار ہے۔ کونسل شعبہ ابتدائی تعلیم کی ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی۔ کی سپنا ٹائپسٹ کی بھی شکر گزار ہے جن کے تعاون سے اس کام کی تکمیل میں مدد ملی۔

شعبہ اشاعت سے ملے تعاون کے لیے کونسل شکر گزار ہے۔

فہرست موضوعات

تمہید iii

رضا کار اساتذہ سے دو باتیں v

کمیٹی برائے درسی کتاب ix

اظہارِ تشکر xi

11. تفریح 256-273

- مفت ہی مفت
- تصویروں کی سمجھ پیدا کرنا (گول دائرہ، تکون، چوکور اور مستطیل)
- تصویروں اور اعداد کی سمجھ پیدا کرنا
- 'دَدرِیا' لوک گیت
- جادوئی لالٹین

12. مالیاتی خواندگی 274-293

- میرا کھاتہ میری شان
- بینک کھاتہ کھلوانے سے متعلق معلومات کا استعمال کرنا۔
- بینک سے متعلق فارم پڑھنا، سمجھنا اور پر کرنا (چیک، جمع پرچی، نقد پیسہ نکالنے کی پرچی)
- خیرات کا حساب

13. ڈیجیٹل آموزش 294-312

- اب راہ ہوئی آسان
- ڈیجیٹل ہندسوں کو پہچاننا اور لکھنا
- تصویر میں دکھائے گئے اعداد کی سمجھ

- موبائل فون سے روزمرہ زندگی کے مسائل کو حل کرنا
- موبائل کی دنیا
- دیوالی کے دیے
- ۲۱ سے ۵۰ تک کے اعداد پہچاننا، پڑھنا اور لکھنا
- اکائی اور دہائی گروہوں میں گننا
- ۵۰ تک کے اعداد کی جمع اور تفریق کرنا
- کہانیاں